احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 23 جولائی 2003ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 23 جولائی 2003ء 22 جمادی الاول 1424 ہجری-23 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 164

جب روئی نکالی

حضرت طفیل بن عمرو قبیلہ دوس کے رئیس تھے۔ مکہ آئے تو قریش کے بہکانے پر کانوں میں روئی ڈال کر پھرتے رہے مگر ایک دن کانوں سے روئی نکالی اور رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے قرآن سنا اور اسلام قبول کرلیا۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 ص 237)

خدا کے دفتر میں سابقون

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی کہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔" (الوصیت)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ایم ٹی اے نشریات کی ایک نئی سمت

مورخہ 23 جون 2003ء سے ایشیا کیلئے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات ڈیجیٹل فارمیٹ Asia sat-3s 105.5deg East پر بھی شروع ہو چکی ہیں۔ یہ نشریات اسی ٹرانسپونڈر پر جاری ہیں جس پر انڈس ویژن، انڈس نیوز وغیرہ آرہے ہیں۔ اس سیلائٹ پر ڈیجیٹل فارمیٹ حسب ذیل ہے۔

MTA Inetmational (Digital)

Sattelite Asia sat-3s 105.5deg East

Transponder	4
LNB	C Band
Down Link Frequency	3760MHZ
Local Freque ncy	05150
Polarity	horizental
Symbolrate	26000
Modulation	QPSK
PID	Auto
FEC	7/8
Dish Size	2Meters/6-Feet
Video	514
Audios	
Audio-1	652
Audio-2	662
Audio-3	672
Audio-4	682
Audio-5	692
Audio-6	702

(نظارت اشاعت ربوہ)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب فرماتے ہیں۔

"آپ کے پاس ایک قرآن مجید تھا اس کو پڑھتے اور اس پر نشان کرتے رہتے تھے میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ شاید دس ہزار مرتبہ اس کو پڑھا ہو"۔ (حیات طیبہ۔ صفحہ 13)

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی نے بیان کیا کہ:-

"حاجی ولی اللہ صاحب جو ہمارے قریبی رشتہ دار تھے اور کپورتھلہ میں سیشن جج تھے۔ ان کے ایک ماموں منشی عبدالواحد صاحب ایک زمانہ میں بٹالہ میں تحصیلدار ہوتے تھے۔ منشی عبدالواحد صاحب آف بٹالہ کو اکثر اوقات حضرت مسیح موعود کے والد حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب قادیان لے جایا کرتے تھے اور وہ بیان کرتے ہیں کہ اس وقت حضرت صاحب کی عمر 15/14 برس کی ہوگی۔ اس عمر میں حضرت صاحب سارا دن قرآن شریف پڑھتے رہتے اور حاشیہ پر نوٹ لکھتے رہتے تھے۔ اور مرزا غلام مرتضیٰ صاحب حضرت صاحب کے متعلق اکثر فرماتے تھے کہ میرا یہ بیٹا کسی سے غرض نہیں رکھتا سارا دن بیت الذکر میں رہتا ہے اور قرآن شریف پڑھتا رہتا ہے۔ منشی عبدالواحد صاحب قادیان میں بہت دفعہ آتے جاتے ہیں ان کا یہ بیان تھا کہ میں نے ہمیشہ حضرت صاحب کو قرآن پڑھتے دیکھا ہے"۔ (شمائل احمد ص 12)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے بیان کیا کہ:-

"حضرت مسیح موعود کی ہمیشہ سے عادت تھی کہ جب اپنے کمرے یا حجرے میں بیٹھتے تو دروازہ بند کرلیا کرتے تھے۔ یہی طرز عمل آپ کا سیالکوٹ میں تھا۔ لوگوں سے ملتے نہیں تھے۔ جب کچہری سے فارغ ہو کر آتے تو دروازہ بند کر کے اپنے شغل اور ذکر الٰہی میں مصروف ہو جاتے۔ عام طور پر انسان کی عادت متجسس واقع ہوئی ہے۔ بعض لوگوں کو یہ ٹوہ لگی کہ یہ دروازہ بند کر کے کیا کرتے رہتے ہیں۔ ایک دن ان ٹوہ لگانے والوں کو حضرت مسیح موعود کی اس مخفی کارروائی کا سراغ مل گیا اور وہ یہ تھا کہ آپ مصلّی پر بیٹھے ہوئے قرآن مجید ہاتھ میں لئے دعا کر رہے ہیں کہ "یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں"۔ (شمائل احمد ص 13)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1994ء (6)

15 ستمبر احمدیہ بیت راولپنڈی واقع محلہ راجہ سلطان کو مسمار کر دیا گیا۔

16 تا 18 ستمبر خدام الاحمدیہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع۔

24 ستمبر داجل ضلع راجن پور میں ایک احمدی کو گرفتار کر لیا گیا۔

19، 20 ستمبر خدام الاحمدیہ کوریا کا دوسرا سالانہ اجتماع۔

30 ستمبر حضور نے وینکوور کینیڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

3 اکتوبر امیر صاحب ضلع منڈی بہاؤالدین کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔

2 تا 4 اکتوبر خدام الاحمدیہ جرمنی کی 5 ویں مجلس شوریٰ۔

7 اکتوبر حضور نے کیلگری کینیڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

9 اکتوبر پروفیسر ڈاکٹر نسیم بابر صاحب کو اسلام آباد میں شہید کر دیا گیا۔

13 اکتوبر امیر ضلع راجن پور میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ کو گرفتار کر لیا گیا۔

14 اکتوبر حضور نے امریکہ میں بیت الرحمان واشنگٹن اور M.T.A ارتھ سٹیشن کا افتتاح فرمایا۔

14 تا 16 اکتوبر 24 واں جلسہ سالانہ امریکہ۔ حضور کی شرکت اور خطابات۔

18 اکتوبر حضور نے ولنبرو نیو جرسی امریکہ میں نئی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔

21 اکتوبر حضور نے خطبہ جمعہ نیویارک میں ارشاد فرمایا۔

23 اکتوبر حضور نے بیت الصادق شکاگو امریکہ کا افتتاح فرمایا۔

25 اکتوبر ایوان محمود ربوہ کے جدید بلاک کا افتتاح ہوا۔

26 اکتوبر امریکہ اور کینیڈا کے دورہ کے بعد حضور کی لندن واپسی۔

28 اکتوبر عبدالرحمان باجوہ صاحب کو کراچی میں شہید کر دیا گیا۔

30 اکتوبر دلشاد حسین کھچی صاحب کی لاڑکانہ میں شہادت۔

اکتوبر اطفال الاحمدیہ پاکستان کی علمی ریلی۔

3 نومبر جھنگ میں 3 احمدیوں کی گرفتاری۔

4 تا 6 نومبر انصار اللہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع۔

10 نومبر سلیم احمد صاحب پال کو کراچی میں شہید کر دیا گیا۔

18 دسمبر جماعت جرمنی کی طرف سے بوسنیا میں متاثرہ افراد کے لئے تیس ٹن امدادی سامان بھیجا گیا۔

19 دسمبر لاڑکانہ میں انور حسین صاحب ابڑو کی شہادت۔

23 دسمبر نائیجیریا کے جلسہ سالانہ کا آغاز۔

26 تا 28 دسمبر قادیان کا 103 واں جلسہ سالانہ۔ حضور نے لندن سے ایم ٹی اے کے ذریعہ افتتاحی اور اختتامی خطابات ارشاد فرمائے۔

اختتامی خطاب میں حضور نے چیلنج دیا کہ نئی صدی سے قبل نزول کی پیشگوئی پوری کرنے والے کو ایک کروڑ روپیہ انعام دیا جائے گا۔

دسمبر کوٹ مومن ضلع سرگودھا میں 4 احمدیوں کی قبریں مسمار کر دی گئیں۔

متفرق

—— ابی جان آئیوری کوسٹ میں نصرت جہاں پریس کا قیام۔

—— شکاگو امریکہ میں ایک عمارت 85 ہزار ڈالرز کی مالیت سے خریدی گئی اور اس کا نام یورین سنٹر رکھا گیا۔

—— انصار اللہ کیرالہ نے ''انصار'' کے نام سے سہ ماہی رسالہ جاری کیا۔

—— مجلس خدام الاحمدیہ کا واشیدی کیرالہ کا رسالہ الحق اخباری شکل میں شائع ہونا شروع ہوا۔

—— حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب 1994ء تا 1997ء ناصر فاؤنڈیشن کے چیئرمین اور تزئین ربوہ کمیٹی کے صدر رہے۔

عبد شکور

اک شخص جو سراپا محبت تھا پیار تھا
انیس سال سے وہ غریب الدیار تھا

رہتا تھا میرے دل میں وہ بس خون کی طرح
جیون کا میرے جس پہ ہی دارومدار تھا

خوشبو سے جس کی سارا معطر ہوا جہاں
اپنے وجود میں وہ اچھوتا ہی ہار تھا

پیارا تھا وہ جہاں سے ہمیں کیونکہ اس کو بھی
سردار دو جہاں سے تو از حد ہی پیار تھا

تھی دل میں سرفرازیٔ توحید کی تڑپ
جس کیلئے کہ وقف ہر لیل و نہار تھا

ہر پل تھی دل میں دعوت حق کیلئے لگن
ہر لحہ زندگی کا اسی پہ نثار تھا

باطل کے ساتھ سر کئے تھے معرکے بے انت
میدان حق کا فتح مند وہ شہسوار تھا

عشق محمدیؐ کی رہی ذہن میں بہار
عرفان و علم کا شجر، بابرگ و بار تھا

جس کی چمک نے کر دیا خیرہ جہان کو
دین خدا کا موتی صد آب دار تھا

صدیوں میں لوگ پیدا جو ہوتے ہیں بیمثال
اس بیمثال شخص کا ان میں شمار تھا

نہ تھا خزاں کا شائبہ اس کے وجود میں
محبوبِ قدسیاں تو سراپا بہار تھا

اس طاہر حبیب کی دنیا ہی تھی الگ
ہر عاشق رسول کا وہ جاں نثار تھا

زندہ نظر کے سامنے ہے آئینے میں وہ
جو اس کے عہد زریں کا اک شاہکار تھا

اس کی محبتوں کا تقاضا بھی تو ہے
ہوں اس پہ کاربند جو اس کا شعار تھا

انیس اپریل کا وہ اک سانحہ عظیم
گویا کہ اک خدنگ تھا جو دل کے پار تھا

اٹھا وہ کیا جہان سے دنیا لرز گئی
ہر آنکھ اشکبار تھی دل بے قرار تھا

وقت وصال نفس بھی تھا اس کا مطمئن
عبد شکور پا گیا جو وصل یار تھا

رحمت خدا کی جوش میں پھر آئی ناگہاں
پورا ہوا جو وعدۂ پروردگار تھا

مسرور پھر ہوئے ہیں دل، مسرور مل گیا
بدلا وہ خوف امن میں جو روح پہ بار تھا

یہ نیم جاں نسیم بھی پھر پا گیا سکون
جس کا فراق یار میں سینہ فگار تھا

محمد افتخار احمد نسیم

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جلسہ ہائے سالانہ کے مواقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بعض پرسوز دعائیں

خدا کرے کہ ذکر الٰہی میں تم ہمیشہ مشغول رہو اور تمہارے لئے ابدی مسرتوں کے چشمے پھوٹ کر بہہ نکلیں

مرتبہ: حبیب الرحمان زیروی صاحب

قبولیت دعا کا نشان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اختتامی خطاب جلسہ سالانہ 1965ء میں فرماتے ہیں:

''میری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کی دعاؤں کا بھوکا ہوں۔ میں نے آپ کی تسکین قلب کے لئے، آپ کے بار ہلکا کرنے کے لئے، آپ کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے اپنے رب رحیم سے قبولیت دعا کا نشان مانگا ہے اور مجھے پورا یقین اور پورا بھروسہ ہے اس پاک ذات پر کہ وہ میری اس التجا کو رد نہیں کرے گا''

(الفضل 30 دسمبر 1965ء صفحہ 2)

سلامتی کا تحفہ

''پس اے میرے عزیز بھائیو جو ... کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس جلسہ کی برکات سے استفادہ کے لئے یہاں جمع ہوئے ہو میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس عظیم فرزند کی نیابت میں تمہیں ''سلام علیکم'' کہتا ہوں۔ تمہارے رب کی رحمت کا سایہ ہمیشہ تم پر رہے۔

جو عہد بیعت تم نے اپنے رب سے باندھا ہے خدا کرے کہ تم ہمیشہ اس پر پختگی سے قائم رہو۔ اسے کبھی نہ توڑو۔ یہ دنیا بھی تمہارے لئے جنت بنی رہے اور مرنے کے بعد بھی ابدی جنت میں تمہیں داخلہ ملے جہاں ہر دروازہ سے فرشتے تمہارے پاس آئیں اور کہیں کہ تم خدا کی راہ میں ثابت قدم رہے اس لئے اللہ کی سلامتی تمہارے لئے مقدر کی گئی ہے۔

''خدا کرے کہ ذکر الٰہی میں تم ہمیشہ مشغول رہو اور ذکر الٰہی کے اس سرچشمہ سے ابدی مسرتوں کے چشمے تمہارے لئے پھوٹیں اور بہہ نکلیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہمیشہ تم پر سایہ فگن رہے، تمہاری پاسبانی کرتی رہے اور اس کے لطف و کرم کی چاندنی تمہارے اور تمہارے ساتھیوں کے چھپر کھٹوں پر نور افشانی کرتی رہے تمہارے اعمال اسی کے فضل سے بہتر پھل لائیں تمہارے دل اور تمہارے سینے ہمیشہ نیک تمناؤں اور نیک خواہشات کا ہی گہوارہ رہیں۔ جو تم چاہو تم پاؤ اور رب رحیم کی طرف سے سلامتی کا تحفہ تمہیں ہر آن ملتا رہے''۔

(روزنامہ الفضل ربوہ یکم فروری 1967ء)

جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کے حق میں دعائیں

''اے میرے عزیزو! میرے پیارو اور حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز شاخو!

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضل اور بے شمار رحمتیں تم پر ہوں اور حضرت مسیح موعود کی ساری ہی دعائیں تمہارے حق میں قبول ہوں، خصوصاً اس جلسہ میں شامل ہونے والوں یا شمولیت کی نیت رکھنے والوں کے حق میں حضور کی یہ دعائیں کہ:

''ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر ان کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو''

''اے ہمارے اللہ! ہمارے پیارے رب! تو ایسا کر کہ تیرے یہ کمزور اور بے مایہ بندے تیرے لئے بنی نوع کے دل جیت لیں اور تیرے قدموں میں انہیں لا ڈالیں۔ ایسا کر کہ تا ابد دنیا کے ہر گھر اور ان گھروں میں بسنے والے ہر ... کی صدا اور دنیا کی ہر زبان سے اللہ اکبر کا نعرہ بلند ہوتا رہے''۔

(الفضل 25 فروری 1968ء)

''اے ہمارے رحمان! ان تہی ہاتھوں کو اپنی رحمت سے ید بیضا کر دے۔ تیرا جمال اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن دنیا پر چمکے اور تیرا جلال اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت دنیا پر ظاہر ہو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مغرور دشمن کا سرنگوں اور شرمندہ کر دے''

(الفضل 12 جنوری 1969ء)

''اے کامل قدرتوں والے! سارا توکل صرف تیری محسن ذات پر ہے۔

اے رحمان! ہمارا ذرہ ذرہ تجھ پر قربان ہمیں اپنے نور سے منور کر''

(روزنامہ الفضل ربوہ 28 جنوری 1970ء)

ترقیات کے دروازے

''ترقیات کے دروازے کھل چکے ہیں اب ہمارا کام ہے کہ ہم انتہائی عاجزی اور انتہائی مجاہدہ کے ساتھ ان دروازوں میں داخل ہو کر اس شاہراہ پر تیز سے تیز ہوتے چلے جائیں جو ایک نہ ایک دن غلبہ کی منزل مقصود تک پہنچانے والی ہے۔

اے خدا! تو ایسا ہی کر۔ آؤ اب دعا کر لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمتیں آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ کو ان دنوں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کی توفیق عطا ہو''

(الفضل 11 جنوری 1973ء)

تم پر سلام ہو

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانو! تم مغرب کے اندھیروں میں مستانہ وار گھس کر خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرتے اور اس کی توحید کو قائم کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہو اللہ اور اس کے رسول کا تم پر سلام ہو۔

اے ... کے فدائیو! تم خوابیدہ مشرق کی فضاؤں میں گھستے ہو اور ... کی اشاعت کے لئے ہزاروں میل دور جا کر اور جزائر جزائر پھر کر لوگوں تک ... حضرت مرزا غلام احمد کا پیغام پہنچاتے ہو تم پر اللہ اور اس کے رسول کا سلام ہو۔

اے وہ گروہ جو شمال کی برفانی ہواؤں کی پروا نہ کرتے ہوئے شمال کی بلندیوں کی طرف پرواز کرتے ہوئے ان لوگوں تک خدائے اعلیٰ کا پیغام پہنچاتے ہو جو مادی بلندیوں کو تو پہچانتے ہیں مگر روحانی رفعتوں سے بے بہرہ اور غافل ہیں، تم پر اللہ اور اس کے رسول ... کا سلام ہو۔

اور اے وہ لوگو جو زمین کے جنوبی کناروں تک پھیل کر قرآن کریم کی عظمت کو لوگوں کے دلوں میں بٹھانے کی کوشش کرتے ہو تم قرآن کریم کی عظیم بشارتوں کے وارث بنو اور خدا کا تم پر سلام ہو۔

اے ہمارے رب! ہم نے ایک ایسی آواز سنی جو نہایت شیریں اور پیاری ہے۔ اور ... کی ہمدردی اور غمخواری سے لبریز ہے۔ یہ وہ آواز ہے جو ہمیں کہتی ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں اور تمہیں ندا کی طرف لے جانے کے لئے آئی ہوں۔ یہ وہ آواز ہے جس نے ہمیں نور فراست عطا کیا جو صرف ... کے ذریعہ حاصل ہو سکتا ہے۔ یہ وہ آواز ہے جس نے ہمارے دلوں میں توحید حقیقی او عظمت رسول ... کو قائم کیا۔ یہ وہ پیاری آواز ہے جس نے ہمیں علیٰ وجہ البصیرت یہ یقین دلایا اور ہمیں اس ایمان پر قائم کیا کہ قرآن کریم نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک آخری شریعت ہے بلکہ ایک کامل اور مکمل ہدایت نامہ ہے۔ انسان کی نجات کی سب راہیں اسی سرچشمہ سے نکلتی ہیں۔ خدا تعالیٰ تک پہنچانے والا ہر راستہ قرآن کریم کے نور ہی سے منور ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف رہنمائی کرتا ہے ہم نے اس آواز کو سنا۔ ہم اس منادی پر ایمان لائے۔ ہم نے اس حقیقت کو جانا اور اس صداقت کو پہچانا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ ... کی آخری جنگ ... کے ذریعہ ہی جائے گی۔ آخری فتح ... کو ہوگی۔ تمام شیطانی قوتیں پسپا ہو جائیں گی۔ ... کا سورج تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیگا اور ہر ملک میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند ہوگا دوسرے سب جھنڈے سرنگوں ہو جائیں گے۔

یہ جنگ شروع ہو چکی ہے۔ اس جنگ کو جیتنے کے

لئے ہمیں کہا گیا ہے کہ تم اپنی جانوں کو اور اپنے مالوں کو اور اپنی اولادوں کو غرض ہر اس چیز کو جو تمہاری طرف منسوب ہوتی ہے اور تم اپنے آپ کو اس کا مالک سمجھتے ہوا سے خدا کی راہ میں قربان کر دو تا کہ خدا کی توحید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت بنی نوع انسان کے دل میں بیٹھ جائے۔

اس آواز کو سن کر اس پر لبیک کہتے ہوئے ہم ایک جھنڈے تلے جمع ہو گئے۔ لیکن اے ہمارے رب! ہم کمزور ہیں۔ ہماری فطرت میں بھی کمزوری ہے۔ ہماری غفلتوں کے نتیجہ میں بھی ہم سے کمزوریاں اور گناہ سرزد ہو جاتے ہیں۔ فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا۔ اے ہمارے محبوب آقا! ہمارے مالک و خالق خدا!! تو اپنے فضل سے اپنے فرشتوں کے ذریعہ ہمارے لئے ایسے سامان پیدا کر کہ ہم گناہوں اور غفلتوں اور سستیوں اور کوتاہیوں سے ہمیشہ بچتے رہیں۔ اگر کبھی ہم سے بشری کمزوری کے نتیجہ میں غفلت اور گناہ سرزد ہو جائیں تو اے ہمارے پیارے رب! تو ہمیں ہماری غفلتوں اور گناہوں کے برے نتائج سے بچا اور تو ہمیں اپنی راہ میں اس قسم کی اور اس قدر نیکیوں کی توفیق عطا فرما کہ گویا ہم نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں کیونکہ نیکیاں گناہوں کو مٹا دیا کرتی ہیں۔

اے ہمارے رب! جب ہم نے اس منادی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تمام ادیان کو تیری طرف بلانے کی کوشش شروع کی تو مخالفین - - کو تو غصہ آنا ہی تھا کیونکہ ان کو تو یہ نظر آنے لگا کہ اب پیار کے ساتھ۔ دلائل کے ساتھ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں اور - - پر نازل ہونے والے آسمانی نشانوں کے ذریعہ سارے ادیان مٹا دیئے جائیں گے اس رنگ میں کہ ان کے ماننے والے حلقہ بگوش .. ہو جائیں گے، وہ لوگ بھی جن کی چودھراہٹ جاتی تھی یا جن کی قیادت پر ہاتھ پڑتا تھا یا اس آواز کے نتیجہ میں جن کو یہ خطرہ پیدا ہو گیا تھا کہ شاید اس طرح ان کی روزی ان سے چھن جائے گی (کیونکہ وہ رب العلمین خدا پر حقیقی ایمان نہیں لاتے تھے) انہوں نے بھی اس آواز کو دبانے کے لئے بھرپور کوشش کی حتیٰ کہ ساری دنیا اکٹھی ہو گئی کہ یہ آواز بلند نہ ہو۔ مشرق اور مغرب کی طاقتیں اور دنیا کے امیر ترین ممالک اس آواز کو دبانے کے لئے صف آرا ہو گئے۔ وہ لوگ جو صاحب اقتدار تھے اور ساری دنیا کو اپنے قبضہ میں سمجھتے تھے اور اپنے ملکوں سے باہر کے لوگوں کو اپنا غلام سمجھتے تھے اس اکیلی آواز کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ غرض دنیا کی ساری دولتیں، سارے اقتدار، ساری طاقتیں، سارے ہتھیار اور لوگوں کے ہر قسم کے منصوبے، ان کے علم، ان کے فلسفے، ان کی سائنس اور ان کی ایجادات اس اکیلی آواز کو جو آج سے اسی پچاسی سال پہلے دنیا میں بلند ہوئی تھی اس کو دبانے کے لئے اکٹھی ہو گئیں مگر وہ اکیلی آواز آج لاکھوں انسانوں کی آواز بن کر ساری دنیا کے گرد چکر لگا رہی ہے۔

اے ہمارے رب! ہم نے ان واقعات میں تیرے قادرانہ تصرفات کو دیکھا اور ہم اس یقین پر قائم ہوئے کہ جو تجھ سے چمٹ جاتا ہے وہی سب کچھ پالیتا ہے اور جو تجھ سے دور رہتا ہے اس کے لئے ہلاکت ہے۔ اے ہمارے رب! ہم تیرے حقیر اور عاجز بندے ہیں۔ ہم تیرے کمزور اور بے کس بندے ہیں۔ ہم تیرے بے یار و مددگار بندے ہیں۔ ہم تیرے بے زر اور بے مال بندے ہیں۔ ہم تیرے قدموں کو پکڑتے ہوئے اور تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے دنیا میں - - کو غالب کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ اے خدا! تو ہماری ان حقیر کوششوں کی کم مائیگی اور کمزوری کی طرف نہ دیکھ، اس جذبہ کو دیکھ جو ہمارے دلوں میں سمندروں کی طرح موجزن ہے۔ ہمیں ہر لحظہ یہ خیال تڑپاتا ہے کہ کسی طرح تیرے بندے جلد تیری گود میں واپس آجائیں وہ ایک لحظہ بھی شیطان کی گود میں نہ رہیں۔ اے خدا! تو ہماری ان کوششوں میں برکت ڈال اور آسمان سے فرشتوں کے نزول سے ہماری مدد فرما جسمانی لحاظ سے بھی ہمیں صحت مند رکھ، ہمارے اندر اپنی محبت کی وہ تپش پیدا کر جو اس گہری دھند کو، سردی کی اس شدید لہر کو اور ان آبی بخارات اور ان کے برے اثرات کو مٹا دیتی ہے۔ اے خدا تیری محبت کی گرمی ہمارے وجود کو گرم رکھے اور ہمیں عمل پیہم کی توفیق عطا کرتی رہے تا کہ دنیا بھی یہ سمجھ لے، دنیا بھی یہ جان لے اور دنیا بھی یہ پہچان لے کہ ہمارا رب اور ان کا رب جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے اور اس کی مدد اس کو حاصل ہے اور اس کے فرشتے اس کی نصرت کے لئے آسمانوں سے نازل ہوتے ہیں اور دنیا کو یہ بات بھی سمجھ میں آجائے کہ آسمانوں پر جو فیصلہ ہو چکا ہے زمین کی کوئی طاقت اسے ٹال نہیں سکتی۔

پس ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری کوششوں کو، ہماری قربانیوں کو اور اس ایثار کو جو اس کے حضور جماعت احمدیہ اور اس کے افراد کی طرف سے خلوص نیت کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے قبول فرمائے اور دینی اور دنیوی برکات سے ہمارے گھروں کو بھر دے اور اے خدا! جس طرح تو نے ہمارے دلوں میں اپنی محبت کی شمع روشن کی ہے اسی طرح ہماری آنے والی نسلوں کے دلوں میں بھی اپنی محبت کی ایسی تپش پیدا کر کہ وہ ان کے دل سے ہر دوسری چیز کو جلا کر راکھ کر دے۔ اللہ کے سوا ہماری اور ہماری نسلوں کی توجہ کو کوئی چیز اپنی طرف کھینچنے والی نہ ہو۔ جب ہم تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے گھروں سے نکلیں تو اے ہمارے رب! تو ہمارا بھی حافظ و ناصر ہو اور جن کو پیچھے ہم اپنے گھروں میں چھوڑ آئے ہیں ان کی بھی حفاظت فرما۔ ہم تیرے عاجز بندے ہیں تو اپنے فضل سے ہم سب کی حفاظت، خوشحالی اور بہتری کے سامان پیدا کر۔

دعا تو آج کی دنیا کی اور آج کے زمانہ کی ایک ہی ہے۔ (باقی تو ذیلی دعائیں ہیں) اور وہ یہ کہ اے ہمارے رب تو نے - - کے آخری غلبہ کی اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دنیا کے ہر دل میں پیدا ہو جانے کی اور توحید حقیقی کا جھنڈا ہر گھر میں لہرانے کی جو بشارتیں دی ہیں اے ہمارے پیارے رب کریم! تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر کہ یہ بشارتیں ہماری زندگیوں ہی میں پوری ہو جائیں تا کہ جب ہم اس دنیا سے رخصت ہوں تو ہمارے دل اس خوشی سے معمور ہوں کہ جو فرض ہمارے کمزور کندھوں پر عاید کیا گیا تھا اس کو ہم نے تیری ہی توفیق سے اے ہمارے مولیٰ! اور تیری رضا کے مطابق ادا کر دیا ہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین

(الفضل 11 جنوری 1974ء)

خدا کی طرف لوٹیں

"انسان اپنے محسن اعظم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے دور ہٹتا جا رہا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کرے کہ اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف واپس لوٹنے کی توفیق عطا ہو اور وہ بھی خدا کو پہچاننے لگیں"۔

دنیوی لحاظ سے وہ تلخیاں جو دوستوں نے انفرادی طور پر محسوس کیں وہ ساری تلخیاں میرے سینے میں جمع ہوتی تھیں۔ ان دنوں مجھ پر ایسی راتیں بھی آئیں کہ میں خدا کے فضل اور رحم سے ساری ساری رات ایک منٹ سوئے بغیر دوستوں کے لئے دعائیں کرتا رہا ہوں۔ میں احباب سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ میرے لئے بھی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے ان ذمہ داریوں کو بطریق احسن ادا کرنے کی توفیق عطا کرے جو اس نے اس عاجز کے کندھوں پر ڈالی ہیں۔ میں اور احباب جماعت مل کر ان ذمہ داریوں کو پورا کریں کیونکہ میرے اور احباب کے وجود میں میرے نزدیک کوئی امتیاز اور فرق نہیں ہے۔ ہم دونوں 'امام جماعت' اور "جماعت" ایک ہی وجود کے دو نام ہیں اور ایک ہی چیز کے دو مختلف زاویے ہیں۔ پس ہمیں اپنی زندگیوں میں ان بشارتوں کے پورا ہونے کی جھلکیاں نظر آنے لگیں جو بشارتیں کہ مہدی معہود کے ذریعہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے غلبہ کی ہمیں ملی ہیں۔ آمین۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 17 اپریل 1976ء)

ساری دعائیں قبول ہوں

"خدا کرے کہ حضرت مسیح موعود کی ساری ہی دعائیں ہمارے حق میں قبول ہوں۔ اللہ تعالیٰ نہ ہمارے کسی ہنر کے نتیجہ میں بلکہ محض اپنی رحمت اور فضل سے ہمیں اپنا پیارا بنا لے اور ہمیں ان کاموں کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہو جائے اور ہم سے وہ عمل کروائے جن کے نتیجہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ہر انسان کے دل میں پختہ طور پر گڑ جائے"۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 21 فروری 1976ء)

ہماری یہ دعا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اس جلسہ کے متعلق جو دعائیں کی ہیں اپنی جماعت کے اس حصہ کے لئے جو یہاں آنے والے ہیں یا نہیں آنے والے اللہ تعالیٰ ہم سب کے حق میں وہ ساری ہی دعائیں قبول فرمائے اور ان کا ہمیں وارث بنائے اور آسمان سے فرشتوں کے نزول کے ساتھ ہماری نصرت اور مدد فرمائے اور - - کا یہ قافلہ زیادہ تیزی کے ساتھ شاہراہ غلبہ - - پر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے ہم وارث ہوں ہماری عقلوں میں پہلے سے زیادہ جلا پیدا ہو ان میں نور پیدا ہو، اس کائنات کو سمجھنے کی پہلے سے زیادہ ہمیں توفیق ملے اور کائنات کے سمجھنے کے بعد ہر دو جہان کو معلوم کر لینے کے بعد کہ اس کی ماہیت اور کیفیت اور حقیقت کیا ہے اور رب العلمین کے بے شمار فضلوں کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لینے کے بعد ہمارے دلوں میں جس قدر محبت اور پیار پیدا ہونا چاہئے ہمارے پیدا کرنے والے رب کے لئے اس سے کم نہ پیدا ہو کسی صورت میں اور ہماری ہر روح اور ہمارا ہر دل اور ہمارا ہر فرد اپنی اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق خدا کی محبت سے بھر جائے اور لبریز ہو جائے اور Overflow (اوورفلو) کر جائے اور خدا تعالیٰ کی رحمتیں اس کثرت سے نازل ہوں کہ آپ کو اپنے وجود کا بھی احساس باقی نہ رہے اور آپ کی روح اور آپ کے ذہن اور آپ کے تخیل میں خدا ہی خدا ہو اور باقی ہر چیز لاشئی محض اور نیستی محض ہو۔ خدا کرے کہ ہم خدا تعالیٰ کے پیار کو اس رنگ میں اور اس کی رحمتوں کو اس طور پر حاصل کرنے والے ہوں کہ وہ ہم سے راضی ہو جائے۔

اب ہم دعا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی رحمت میں لپیٹے رکھے اور اس جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرے۔ یہاں سے زیادہ سے زیادہ روحانی خزائن ساتھ لے جانے کی توفیق ملے اور ہر احمدی دنیا میں جہاں بھی ہے اور جس خطہ میں ہے خدا تعالیٰ کی حفاظت اور اس کی امان میں رہے اور خدا کے فرشتے ان کی ہدایت اور رہبری کرنے والے ہوں۔ (الفضل 5 جنوری 1977ء)

مربیان کے لئے دعائیں

جلسہ سالانہ 1977ء کے خطاب میں فرمایا:-

- - ایک بڑا عظیم مذہب ہے اس نے دعا

کے لئے کسی جگہ یا وقت کی تعیین نہیں کی۔ انسان ہر وقت اور ہر جگہ دعا کر سکتا ہے۔ بعض چھوٹے چھوٹے استثناء ہیں جو اس قابل بھی نہیں کہ ان کا ذکر کیا جائے۔ بہرحال ہر وقت دعائیں کریں دل میں دعائیں کریں دوسروں کو دعائیں دیں۔ ہمارے - - جو باہر گئے ہوئے ہیں ان کے لئے دعائیں کریں اپنے لئے دعائیں کریں اپنے نفس کے لئے دعائیں کریں اصل میں تو اگر احمدیت کی طرف منسوب ہونیوالا ہر نفس خدا کی نگاہ میں پاک اور مطہر بن جائے تو پھر ہمیں اور کیا چاہئے۔ ہمیں تو خدا تعالیٰ کا پیار چاہئے خدا کرے کہ ہم میں سے ہر ایک کو خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہو جائے فرشتے ہر ایک پر خدا تعالیٰ کی رحمتیں لے کر نازل ہوں ہمارے بچوں پر بھی اور ہمارے بڑوں پر بھی۔ ہمارے مردوں پر بھی اور ہماری عورتوں پر بھی۔ خدا تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں پس اپنے اوقات کو ضائع نہ کریں۔ دعاؤں میں اپنا وقت خرچ کریں۔

میں تو خدا تعالیٰ کا ایک عاجز بندہ ہوں مجھ پر خدا کے اتنے احسان ہیں کہ میں تو سمجھتا ہوں اس کے ایک احسان کا بھی ساری عمر شکر ادا کرنے اور الحمد پڑھنے کی کوشش کرتا رہوں تب بھی شکر ادا نہیں ہو سکتا......

ہم اپنے خدا کے سامنے جھکتے اور کہتے ہیں کہ خدایا! تیرا یہ بھی احسان ہے کہ تو لوگوں کے سامنے ہماری قربانیوں کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔ پس بعض دفعہ شیطان اس طرح بھی بعض لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈال دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ شیطانی وساوس سے ہمیں محفوظ رکھے اور نواہی سے بچنے کی ہمیں توفیق دے اور اوامر پر عمل کرنے کی ہمیں طاقت عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں کا ہمیں وارث بنائے۔

(الفضل 18 جون 1978ء)

غلبہ دین کی صدی

26 دسمبر 1978ء جلسہ سالانہ کے افتتاحی خطاب کے موقع پر فرمایا:

مہدی معہود اور مسیح موعود کے وجود کی سرسبز شاخو! جو پھلوں سے لدی ہوئی اور جھکی ہوئی ہو! میں تم پر قربان اللہ تعالیٰ کے فضل کے ہمیشہ وارث رہو اور اس کی حفاظت میں رہو اور اس کی برکات سے حصہ لینے والے ہو اور اس کی نعماء جو آسمانوں سے برستی اور زمین جنہیں اگلتی ہے بے حد و بے حساب، خدا کرے کہ ان میں سب سے زیادہ حق خدا تعالیٰ کی تقدیر تمہارے حصہ میں رکھے۔ تمہارے مالوں میں برکت ڈالے۔ تمہارے نفوس میں وہ برکت ڈالے۔ تمہاری زبانوں میں تاثیر رکھے تمہارے جذبہ ایثار کو ثمر آور بنائے تمہاری اس خواہش کو وہ پورا کرے کہ تم خدا اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بنی نوع انسان کے دلوں کو جیتنے والے ہو۔

.... اس جلسہ کے دوران بھی دوست دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد غلبہ دین حق کے سامان پیدا کر دے۔ ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کو چاہئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور جماعت احمدیہ کی ترقی کی رفتار میں جو تیزی اور شدت پیدا ہو چکی ہے اور جماعت ہر سال پہلے سے زیادہ تعداد میں بڑھتی چلی جاتی ہے یہ ہر سال ہی پہلے سے زیادہ بڑھتی چلی جائے اور ہماری کسی نسل کی کمزوری کے نتیجہ میں اس میں کمزوری نہ پیدا ہو۔ خدا کرے غلبہ دین کے حسین جلوے ہم بھی اپنی زندگیوں میں دیکھ لیں اور ہماری آنے والی نسلیں خدا تعالیٰ کی اتنی حمد کریں کہ ان کے دل حمد سے معمور ہو جائیں۔ سوائے خدا کے، ان کے دلوں میں، ان کی روح میں اور کوئی چیز باقی نہ رہے۔ ان کے دل میں ہمیشہ یہ احساس قائم رہے کہ وہ خدا کے عاجز بندے ہیں۔ ساری دنیا کے دھتکارے ہوئے اور غریب ہیں لیکن باہیں ہمہ خدا تعالیٰ نے انہیں یہ توفیق دی کہ ساری دنیا کے دل جیت کر انہیں توحید حقیقی کے جھنڈے تلے جمع کر دیا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا رکھا۔ اس سے زیادہ برکت اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس سے زیادہ خوشی ہمارے لئے اور کیا ہو سکتی ہے پس اپنے مقام کو پہچانیں اور خدا سے یہ دعا کریں کہ اے خدا! جس غرض کے لئے تو نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا ہے۔ وہ غرض ہماری زندگیوں میں پوری ہو۔ اور آپ کی بعثت کی غرض کو پورا کرنے کے لئے اب نئی نسلوں کے کندھوں پر بوجھ پڑنے ہیں۔ ہم ان نئی نسلوں میں شامل ہیں۔ ہمارے بعد اور نئی نسلیں آئیں گی۔ میں بخیل نہیں ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہمارے جتنی تمہیں خدمت دین کی توفیق ملے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ تمہیں مجھ سے بڑھ کر توفیق ملے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دینے کی اور مجھ سے زیادہ تم اس کے فضلوں کے وارث بنو.............

ہماری نسلیں اس ذمہ داری کو پورا کرنے والی ہوں اور جیسا کہ خدا تعالیٰ کا منصوبہ ہے اس میں کوئی دیر نہ ہو۔ یہ جو کہا گیا ہے کہ تین صدیوں کے اندر اندر دین حق کا غلبہ ہو جائے گا میں کہتا ہوں دنیا تین صدیوں کا انتظار کیوں کرے۔ دوسری صدی میرے نزدیک غلبہ دین کی صدی ہے۔ خدا کرے کہ ہمیں اور ہماری آنے والی نسلوں کو یہ توفیق ملے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں خدا کے پیار کو حاصل کریں اللہ کی طاقت سے طاقت پائیں اور اس کے علم سے نور فراست حاصل کریں۔

آؤ اب دعا کرتے ہیں یہ دعا بھی کریں کہ آئندہ نسلیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والی ہوں اور ان کو نباہنے والی ہوں اور جماعت احمدیہ کی زندگی کی دوسری صدی حقیقتاً اور واقعی طور پر غلبہ دین کی صدی ثابت ہو اور نوع انسانی جو اس وقت خدا تعالیٰ کے غضب کی جہنم کی طرف حرکت کر رہی ہے اس کی یہ حرکت رک جائے خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اور وہ بھی اس کے پیار کو حاصل کرنے لگ جائیں اور ساری دنیا کے لئے دعائیں کریں اور ان کے لئے بھی دعائیں کریں جو ساری دنیا میں پھیلے ہوئے دنیا کی اصلاح کے لئے کوششیں کر رہے ہیں۔ (الفضل 22 فروری 1979ء)

قرب الٰہی کی دعا

اے خدا! جو افریقہ میں رہنے والے ہیں اور تجھ سے دور ہیں اور تیرے پیار کی لذت سے وہ محروم ہیں جو لذت تھوڑی یا بہت اپنی استعداد کے مطابق ہم حاصل کر رہے ہیں تو انہیں بھی ہمارے ساتھ ملا دے اور اپنے پیار کی لذت میں انہیں شریک کر۔

اور جو امریکہ میں شمالی اور جنوبی اور جو یورپ میں اور جو جزائر میں بسنے والے اور دوسرے براعظموں میں رہنے والے ہیں۔ ان سب کو ان راہوں کی طرف ہدایت دے اے ہمارے رب! کہ جو راہیں تیری طرف لے جانے والی ہیں ایک دن خدا کا وعدہ تو پورا ہو گا۔ لیکن ہمارے دل میں یہ تڑپ ہونی چاہئے کہ جو بشارت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بنی نوع انسان کو امت واحدہ بنانے کی دی گئی تھی وہ جلد تر پوری ہو اور دیر نہ لگے کہ نوع انسان خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور جھنڈے تلے جمع ہو جائے.........

حاجت روائی کر

افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ 1980ء میں فرمایا

بعض ایسے ہیں جن کو اپنی ہی حیلہ بازیوں پر اعتماد اور بھروسہ ہے۔ ان کو خدا سے استعانت اور دعا کرنے کی کیا حاجت۔ لیکن اے خدا! ہمیں تو تجھ سے دعا کرنے کی اور مدد مانگنے کی حاجت ہے۔ ہماری حاجت روائی کر۔ ہماری دعاؤں کو سن اور انہیں قبول کر۔ اور ہم پر رحم کر، ہم ناچیز انسان ہیں، اس میں کوئی شبہ نہیں ہم میں کوئی خوبی نہیں۔ ہمارے عمل بھی ان بلندیوں تک نہیں پہنچے۔ جن بلندیوں تک تو انہیں دیکھنا چاہتا ہے۔ مگر اے خدا! تو تو دیالو ہے بخشنہار ہے۔ تو دینے والا ہے، تو عطا کرنے والا ہے، تو نے ہماری زندگیوں سے بھی پہلے ہمارے وجود سے بھی پہلے بے شمار، ان گنت نعماء ہمارے لئے پیدا کر دیں اب جب تو نے ہمیں پیدا کیا۔ تو ہمیں توفیق دے کہ ہم تیرے حضور کچھ پیش کر سکیں اور ایسا کر کہ جو بھی ہم عاجزانہ رنگ میں ٹوٹی پھوٹی چیزیں تیرے حضور پیش کریں تو انہیں قبول کر لے اور اپنی رضا کی جنتیں ہمارے لئے مقدر کر دے۔

وطن کے لئے دعا

حب الوطن من الایمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس ملک میں تم رہتے ہو۔ جہاں تم پیدا ہوئے۔ جہاں کے تم شہری ہو۔ جہاں کی مٹی سے اگنے والا اناج تم نے کھایا ہے۔ جہاں کے پانی سے تم سیراب ہوئے ہو، جہاں میری پیدا کرنے والی نعمتوں سے تم نے حصہ لیا ہے اس کی محبت تمہارے دل میں پیدا ہونی چاہئے۔ ہر شخص کی محبت کا اظہار مختلف ہے۔

اے خدا! اس ملک میں استحکام پیدا کر۔ اس ملک کو مضبوط بنا۔ اس ملک میں بسنے والوں کے لئے اپنی رحمتوں کے سامان پیدا کر۔ اپنے فضلوں سے انہیں نواز۔ ان کے اعمال کو ایسا بنا کہ جو تیرے حضور مقبول ہو سکیں۔ اور تیری رضا کو اور تیرے پیار کو حاصل کر سکیں۔ ہم تو خدمت کے لئے، ہم تو پیار کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ ہم تو احسان کرنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔

فضلوں کو جذب کرنے کی دعا

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والے ہوں۔ ان کو ادا کرنے والے ہوں۔ خدا کے حضور کچھ پیش کرنے والے ہوں اور دعاؤں کے ذریعہ اور دعاؤں کے ذریعہ اور دعاؤں کے ذریعہ، بے حد دعاؤں کے ذریعہ اس کی رحمت اور فضل کو جذب کرنے والے ہوں۔ آمین

اللہ حافظ و ناصر ہو

جلسہ سالانہ 1981ء کے افتتاحی خطاب میں فرمایا:-

ہمیں اپنے رب کریم سے بے وفائی نہیں کرنی چاہئے۔ ہمیں قرآن کریم کی تعلیم کی عظمتوں کو جاننے کے بعد اور شناخت کرنے کے بعد کسی اور ازم، تعلیم یا عقیدے کی طرف توجہ نہیں دینا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کریں کہ وہ اپنے فضل سے وہ طہارت اور پاکیزگی عطا کرے کہ جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے اپنے فرمان کے مطابق قرآن کریم کے علم کے خزانے ملتے رہیں۔ اور ہمارے گھر دنیا کے خزانوں سے نہیں بلکہ قرآن کے خزانوں سے بھرے رہیں۔

جلسہ میں جن نیک باتوں کو سنیں انہیں یاد رکھیں اور ان پر عمل کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمارا حافظ و ناصر ہو وہ ہمیں اپنے سپرد کئے رکھے اور کسی کی طرف سپرد نہ کرے وہی ہمارے لئے کافی ہے۔

(الفضل 28 دسمبر 1981ء)

☆ طبیب کے واسطے بھی مناسب ہے کہ اپنے بیمار کے واسطے دعا کیا کرے کیونکہ سب ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
(حضرت مسیح موعود)

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

ملبوسات کو پھپھوندی لگنے سے بچائیں

پھپھوندی یہ وہ سفید بالیدگی ہے جو کپڑوں پر اس وقت پیدا ہوتی ہے جب درجہ حرارت بہت بلند اور فضا میں نمی بہت زیادہ ہو۔ اس پھپھوندی کے سبب کپڑوں کا رنگ اڑ جاتا ہے اور ان میں ایک عجیب سی بو آنے لگتی ہے اور اس بات کا بھی امکان رہتا ہے کہ کپڑا گل جائے یا پھٹ جائے (البتہ اس سے بچاؤ ممکن ہے اگر آپ چند خاص قسم کی احتیاطیں کریں جو کہ آسان اور معقول ہیں اور آپ کے ملبوسات کی تازگی کو زیادہ دیر تک قائم رکھنے میں مدد دے سکتی ہیں۔)

جسمانی چکنائی (باڈی آئل) پسینہ، آئل مصنوعات (چکنی اشیاء) اور گرد وغبار وغیرہ پھپھوندی کے فروغ پانے کا زیادہ رجحان رکھتے ہیں۔ پھپھوندی انسانی ہاتھوں کے بنائے ہوئے میٹیریل پر بھی حملہ کرنے کا رجحان رکھتی ہے، البتہ کاٹن، لینن اور دیگر نیچرل فائبر ان کا بہترین داؤ کہلائے جاسکتے ہیں۔

گرمیوں کے موسم میں جو کپڑے روزانہ استعمال کئے جائیں انہیں زیادہ سے زیادہ دھلائی اور صفائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاص طور پر اگر موسم مرطوب ہوا اور گھٹن (حبس) محسوس ہو۔ آپ کی الماریاں، اسٹوریج کی جگہیں، درازیں اور دیگر اشیاء جیسے کہ صندوق، پیٹیاں وغیرہ کو گرمیوں کے موسم میں بار بار صفائی کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

اگر آپ اپنے ملبوسات کو طویل عرصے تک کے لئے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو پھر پہلے انہیں دھونے کا اہتمام کرلیں اور پھر انہیں اچھی طرح سے خشک کر لیں۔ اس بات کا یقین کرلیں کہ ان پر کلف کا کوئی بھی نشان باقی نہ رہنے پائے۔ کلف کی بعض قسمیں پھپھوندی کی مزاحم ہوتی ہیں لیکن یہاں کی مارکیٹ میں بمشکل دستیاب ہوتی ہیں۔

بعض کیمیکلز اور گھریلو جراثیم ایسے بھی آتے ہیں جیسے کہ اوڈونل (Odonil) جو کہ کپڑوں کو پھپھوندی لگنے سے بچاؤ میں مدد دیتے ہیں۔ اس قسم کے کیمیکلز اور پروڈکٹس کو ہمیشہ پوری توجہ اور احتیاط کے ساتھ استعمال کریں اس لئے کہ ان کا ضرورت سے زیادہ استعمال آپ کے قیمتی ملبوسات کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ تیار کنندگان (مینوفیکچررز) کی جانب سے دی گئی ہدایات پر پوری توجہ سے عمل کریں۔

احتیاطی تدابیر

پھپھوندی کے اسپرے بھی مارکیٹ میں مل جاتے ہیں لیکن بہتر یہی رہتا ہے کہ پہلے اس کو کپڑے کے چھوٹے سے حصے پر استعمال کرکے ٹیسٹ کرلیا جائے کہ کہیں کیمیکل فیبرک کو نقصان تو نہیں پہنچائے گا۔

یہ بھی دیکھ لیں پروڈکٹ کے ساتھ یہ نوٹس تو نہیں کہ یہ بٹنوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ آپ یقینی طور پر یہ تو نہیں چاہیں گے کہ آپ کے لباس پر مختلف رنگ کے بٹن دکھائی دیں۔

پھپھوندی کی افزائش

پھپھوندی کی افزائش کی وجہ ہوا کا ناکافی گزر اور نمی بھی ہو سکتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے کمروں میں ڈھیروں تازہ ہوا کا گزر ہو سکے اور مرطوب (نمی کے) موسم میں بجلی کا پنکھا چلائے رکھیں تاکہ تازہ ہوا کے گزر میں مدد مل سکے۔ ٹھنڈی راتوں کو تمام کھڑکیاں کھول کر رکھیں۔ اس سے فضا میں موجود اضافی رطوبت اور نمی جذب ہو جاتی ہے۔

مسلسل بارش کے موسم کے دوران اسٹوریج کی وہ جگہیں جہاں ہوا کا گزر مشکل سے ہوتا ہے وہ اس بات کی بہترین یقین دہانی ہوتی ہے کہ آپ کا مکان پھپھوندی کا نشانہ بنے۔ لہٰذا ہوا کے گزر کے لئے الماریوں کے دروازے وقفوں وقفوں سے کھلے رکھنے سے صورت حال بہتر ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کو چاہئے کہ اپنے کپڑوں کو ایک ساتھ گٹھڑی بنا کر نہ رکھیں۔ ان تمام سے ہوا کا گزر ہونا چاہئے۔ ایک عمدہ طریقہ یہ ہے کہ جس روز دھوپ نکلی ہو اس روز تمام اپنے کپڑوں کو باہر نکال کر لٹکا دیں تاکہ ان کو اچھی طرح ہوا لگ سکے۔ ان تمام کپڑوں کو خشک کرالیا کریں جو پسینے یا نمی کی بناء پر گیلے ہو جائیں۔ اس کے بعد ہی انہیں الماری یا صندوقوں میں رکھیں۔

ایک اور نیا طریق اپنے اسٹوریج کی جگہ میں زیرو واٹ بجلی کے بلب کو روشن کرنا ہے۔ لیکن یہ بات یقینی بنالیں کہ بلب وغیرہ کا الماری کے اندر آپ کے ملبوسات سے فاصلہ مناسب اور محفوظ ہو۔ لکڑی کے پٹوں کے درمیان سے بجلی کا کوئی تار منسلک نہ کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35020 میں منظور احمد ولد غلام رسول قوم چغتائی پیشہ کارکن عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 31-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے چار مرلے واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3564 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد ولد غلام رسول دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر برادر موصی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد وصیت نمبر 22267

مسل نمبر 35021 میں بشریٰ بیگم زوجہ منظور احمد قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 31-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1500 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزن 1/2 تولہ مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔ پلاٹ رقبہ 5 مرلے واقع 4/36 دارالعلوم شرقی نور ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشریٰ بیگم زوجہ منظور احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد وصیت نمبر 22267

مسل نمبر 35022 میں حمیدہ بیگم بنت غلام رسول قوم چغتائی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 31-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد زمین رقبہ سوا مرلے واقع مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5150 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمیدہ بیگم بنت غلام رسول دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد وصیت نمبر 22267

مسل نمبر 35023 میں وسیم احمد انور ولد عبدالسمیع انور قوم راجپوت پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2980 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد انور ولد عبدالسمیع انور دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد عابد وصیت نمبر 28552 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد صدیق ولد شیخ محمد عبداللہ دارالعلوم وسطی ربوہ

❁ اپنے گھر گلی اور محلہ کو صاف رکھیں کیونکہ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

❁ کوڑا کرکٹ اور گند ہمیشہ ڈسٹ بن (کوڑے دان) میں پھینکیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نثار احمد صاحب گجر معلم وقف جدید کے بہنوئی مکرم ولی محمد صاحب ولد مکرم کرم بخش صاحب مرحوم ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد مورخہ 22 جون 2003ء بروز اتوار بقضائے الٰہی 42 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اسی روز مرحوم کا جنازہ مکرم محمد اکرم نواز صاحب نے پڑھایا اور مقامی قبرستان میں قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے نیز ان کی اہلیہ مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ بعارضہ جگر بیمار ہیں اور الائیڈ ہسپتال میں داخل ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت یابی سے نوازے۔

مکرم مظفر احمد صاحب صدر حلقہ پیپلز کالونی گوجرانوالہ کی والدہ مکرمہ نسیم فردوس صاحبہ مورخہ 12 جولائی 2003ء بروز ہفتہ گوجرانوالہ شہر میں وفات پا گئیں۔ مکرم افضال احمد رؤف صاحب مربی ضلع گوجرانوالہ نے اگلے روز بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین دعا بھی کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے 6 بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مکرم ناصر نثار صاحب سیکرٹری مال جھبراں ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم رانا نثار احمد صاحب ولد احمد علی صاحب آف جھبراں حلقہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ مورخہ یکم جولائی 2003ء کو بعمر 63 سال جنرل ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ نے پیچھے دو بیویاں اور دس بچے چھوڑے ہیں۔ جن میں 4 بیٹے اور 2 بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم منور احمد چوہان صاحب دارالعلوم غربی شاہ کا بھانجا ذبیح اللہ ولد مکرم مبارک احمد ڈوگر صاحب پیرو چک سیالکوٹ بعمر 1.5 سال بعارضہ قلب بیمار اور ہسپتال میں داخل ہے شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عدیل احمد طاہر صاحب محلہ ناصر آباد شرقی ربوہ گزشتہ چند دنوں سے سانس کی تکلیف، بخار اور نزلہ وغیرہ سے شدید بیمار ہیں۔ شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد سعید نور والا کے ماموں مکرم رفیق احمد انبساط گورایہ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کے تبدیلی گردہ کا آپریشن ہوا ہے۔ کامیابی کیلئے درخواست ہے۔

مکرم جمیل احمد صاحب دارالفتوح ربوہ کے ایک عزیز مکرم چوہدری محمد طفیل دنجواں والے چک نمبر 84 گ۔ب ضلع فیصل آباد میں تین چار ماہ سے بیمار ہیں ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد لکھتے ہیں کہ ایک واقف نو ممتاز احمد ابن مکرم منظور احمد صاحب کو گزشتہ ایک سال سے مرگی کے دورے پڑ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (وکالت وقف نو)

ولادت

مکرم خالد محمود سدھو صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم طارق محمود سدھو لیکچرار گورنمنٹ ٹی آئی کالج ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11 جولائی 2003ء کو دو بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بچے کیلئے کامران احمد نام عطا فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے نیک، صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم رانا تقدیس الرحمٰن صاحب بابت ترکہ محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ)

مکرم رانا تقدیس الرحمٰن صاحب ابن مکرم رانا شفیق الرحمٰن صاحب ساکن نمبر 9/33 فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ نمبر 1/2 دارالفضل ربوہ برقبہ 4 کنال میں سے ان کا حصہ 8 مرلے ہے۔ یہ رقبہ میرے دونوں چھوٹے بھائیوں مکرم رانا تدریس الرحمٰن صاحب اور مکرم رانا تشکیر الرحمٰن صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہم سب دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:

(1) مکرم رانا شفیق الرحمٰن صاحب (خاوند)
(2) مکرم رانا تقدیس الرحمٰن صاحب (بیٹا)
(3) مکرم رانا تدریس الرحمٰن صاحب (بیٹا)
(4) مکرم رانا تشکیر الرحمٰن صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مرکزی جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے Live پروگرام

37واں جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء مورخہ 25 تا 27 جولائی 2003ء منعقد ہو رہا ہے۔ اس کے پروگرام ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوں گے۔ خطبہ جمعہ کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سے چار خطابات فرمائیں گے۔ تیسرے دن عالمی بیعت بھی براہ راست نشر ہوگی۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ کے پروگراموں سے بھرپور استفادہ فرمائیں پاکستانی وقت کے مطابق جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء کے Live پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جمعۃ المبارک 25 جولائی 2003ء

پاکستانی وقت	پروگرام
5-00 بجے سہ پہر	خطبہ جمعہ
8-25 بجے رات	پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
8-30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، اردو نظم

افتتاحی خطاب و دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ہفتہ 26 جولائی 2003ء

پاکستانی وقت	پروگرام
2-00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، اردو نظم
2-20 بجے دوپہر	تقریر "حضرت مسیح موعودؑ کا اسلوب جہاد" (اردو) مکرم لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ
2-50 بجے دوپہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطاب
3-10 بجے سہ پہر	نظم
3-20 بجے سہ پہر	تقریر "احمدیت نے دنیا کو کیا دیا" (اردو) مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب
3-50 بجے سہ پہر	اعلانات
4-00 بجے سہ پہر	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب
8-00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، اردو نظم

دوسرے روز کا خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اتوار 27 جولائی 2003ء

پاکستانی وقت	پروگرام
2-00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، اردو نظم
2-20 بجے دوپہر	تقریر "آنحضرت ﷺ کا عجز و انکسار" (اردو) مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
2-50 بجے دوپہر	تقریر "حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ" (انگریزی) مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب مربی سلسلہ
3-20 بجے سہ پہر	نظم
3-30 بجے سہ پہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
4-15 بجے سہ پہر	تقریر "دین امن کا مذہب" (انگریزی) مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ
4-45 بجے سہ پہر	اعلانات
5-00 بجے شام	عالمی بیعت
8-00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، اردو نظم

اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	23-جولائی	زوال آفتاب	12-15
بدھ	23-جولائی	غروب آفتاب	7-14
جمعرات	24-جولائی	طلوع فجر	3-41
جمعرات	24-جولائی	طلوع آفتاب	5-16

عراق کی پالیسی میں لچک پیدا کی ہے دفتر خارجہ کے ترجمان مسعود خان نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ عراق حکمران کونسل کی درخواست پر ہم عراق میں اپنی فوج بھجواسکتے ہیں۔ عراق میں بدلتی ہوئی صورتحال اور زمینی حقائق کے پیش نظر پالیسی میں لچک پیدا کی ہے۔ تاہم اس سلسلہ میں وفاقی کابینہ عوامی تائید سے فیصلہ کرے گی۔ امریکی امداد رکوانے کے بارہ میں بھارتی کوششوں پر انہوں نے افسوس کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ امریکی امداد کو دراندازی بند کرنے کے ساتھ منسلک کرنا قابل افسوس ہے۔ انہوں نے واجپائی کے دورہ پاکستان پر آمادگی کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا۔

کوسٹل ہائی وے پر حادثہ 17 ہلاک کوسٹل ہائی وے پر گوادر سے کراچی آنے والی ایک کوسٹر کوچ بریک فیل ہوجانے سے بے قابو ہوگئی اور گہرے کھڈ میں گر گئی جس سے 17 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے۔ کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے ایک اور حادثہ میں کبیر والا میں کار اور کوسٹر کے تصادم میں ایک ہی خاندان کے چار افراد ہلاک ہو گئے۔ بدقسمت خاندان بہاولپور سے کبیر والا کے قصبہ درکھانہ میں جارہا تھا۔

مادر ملت کو قتل کیا گیا تھا پیرزادہ وزیر اعظم کے سینئر مشیر اور معروف قانون دان شریف الدین پیرزادہ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے یہ انکشاف کیا ہے کہ مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کی طبعی وفات نہیں ہوئی تھی بلکہ انہیں ان کے ملازم نے رنجش کی بنا پر قتل کیا تھا ان کے بستر پر خون اور گردن پر زخم کا نشان موجود تھا۔ آئی جی نے تحقیقات کی بجائے طبعی موت قرار دے کر دفنا دیا۔ پیرزادہ نے کہا کہ میں 14۔ اگست کو اس واقعہ کے حقائق سے آگاہ کروں گا۔

ایم کیو ایم نے وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کی مخالفت کردی سندھ حکومت میں شامل بڑی اتحادی جماعت متحدہ قومی موومنٹ نے مخلوط حکومت کی تبدیلی کی مخالفت کر دی ہے۔ ایم کیو ایم کا موقف ہے کہ وزیر اعلیٰ سندھ علی محمد مہر خوش اسلوبی کے ساتھ سندھ کے معاملات چلا رہے ہیں۔

جھنگ کمرہ عدالت میں فائرنگ 3 ہلاک سیشن کورٹ ضلع کچہری جھنگ صدر میں مقدمہ قتل کی پیشی پر آنے والے وفاقی وزیر داخلہ مخدوم سید فیصل صالح حیات کے سید گروپ کے افراد پر مخالف فریق بھٹی گروپ کی اندھادھند فائرنگ کے نتیجہ میں تین افراد ہلاک ہو گئے۔ سابق ایم این اے غضنفر عباس سمیت چار افراد زخمی ہوئے ہیں۔ مرنے والوں کا تعلق ان دونوں گروپس سے نہیں تھا بلکہ وہ کسی اور پیشی کیلئے عدالت میں آئے تھے۔

بارشوں سے دریاؤں میں طغیانی ملک بھر شدید بارشوں کی وجہ سے دریا بھر رہے ہیں۔ دریائے سندھ میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچنے کیلئے ایک کروڑ پچاس لاکھ کی امداد دے دی گئی ہے۔ دریائے چناب میں طغیانی نے ضلع فیصل آباد میں 3۔ افراد کو نگل لیا۔ کئی مقامات پر نقل مکانی شروع ہوگئی ہے۔

تنخواہوں میں اضافے سے ریلوے کرایوں میں اضافہ ہوگا وزیر ریلوے غوث بخش مہر نے کہا ہے کہ ریلوے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے سے ریلوے پر ایک ارب روپے سے زائد اضافی بوجھ پڑ گیا ہے جس کی وجہ سے ریلوے کے کرایوں میں اضافہ کرنا ہوگا۔ ڈیزل کی قیمت میں اضافے کے بعد کرایوں میں اضافہ نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ریلوے سیلون کوئی شخص بھی کرایہ پر حاصل کرسکتا ہے اور ریلوے میں کمانڈوز کی تعیناتی کے بعد اب ریلوے کا سفر محفوظ ہوگیا ہے۔

ہاکی ٹیم کا اعلان وسیم احمد اور سہیل عباس کی واپسی چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ جو اگلے ماہ کی 16 تاریخ سے ہالینڈ میں شروع ہو رہی ہے اس کے لئے قومی ہاکی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس کے لئے پاکستان کے سٹار کھلاڑیوں وسیم احمد اور سہیل عباس کو واپس بلالیا گیا ہے۔ ندیم احمد کو کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ میں ہالینڈ، پاکستان، ارجنٹائن، جرمنی اور بھارت شرکت کرینگے۔

حملوں میں سعودی عرب ملوث ہوسکتا ہے امریکی کانگرس کی انٹیلی جنس جوائنٹ انکوائری کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ 11 ستمبر کے حملوں میں سعودی عرب ملوث ہوسکتا ہے۔ کانگرس کمیٹی کے حوالے سے نیوز ویک کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سعودی سیکرٹ ایجنٹ البیومی نے امریکہ میں سعودی قونصلیٹ کے اہم اجلاس میں شرکت کی جس کے فوراً بعد ہائی جیکروں سے ملاقات کی اور 11 ستمبر کا واقعہ ہوگیا بش انتظامیہ نے 900 صفحات پر مشتمل کانگرس کی انکوائری رپورٹ کے صفحہ 28 سمیت ان حصوں کو عام کرنے سے انکار کردیا ہے جن میں سعودی عرب کے کردار کا احاطہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 11 ستمبر کے حملوں کی تیاری میں سعودی عرب دہشت گردوں کا مالی وفوجی سرپرست رہا۔ (روزنامہ دن 22 جولائی 2003ء)

خوفناک تہذیبی جنگ کے آثار ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ مغرب مسلمانوں کا دکھ سمجھنے میں مکمل طور پر ناکام ہوگیا ہے جس کی وجہ سے اب اسلام اور مغرب کے درمیان خوفناک تہذیبی جنگ کے آثار نظر آرہے ہیں دنیا میں جہاں بھی دیکھا جائے مسلمانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور مغرب اس کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ مسلم حکمران صرف تجویزوں سے اپنا دفاع نہیں کر سکتے۔ امت مسلمہ کو اکٹھا ہونا پڑے گا۔ مغرب کی جنگجو عزائم رکھنے والی قیادت پوری دنیا پر اپنا تسلط قائم کرنا چاہتی ہے۔ اس کے توسیع پسندانہ عزائم تہذیبی جنگ کا شاخسانہ ہو سکتے ہیں۔ (روزنامہ دن 22 جولائی 2003ء)

ایران مداخلت سے باز رہے عراق میں امریکی انتظامیہ کے منتظم اعلیٰ پال بریمر نے کہا ہے کہ معزول عراقی صدر صدام حسین اب بھی زندہ ہیں انہیں جلد پکڑیں گے یا انہیں ہلاک کر دیا جائے گا۔ پال بریمر نے یہ بات واشنگٹن میں کہی انہوں نے کہا کہ ایران، عراق کی سرحد پر اپنی چوکیاں ختم کردے اور مداخلت سے باز رہے۔ عراق میں ایک سال کے اندر خود مختار حکومت قائم کر دی جائے گی اور 8 ماہ میں عراق کا نیا آئین بنالیا جائے گا۔

گورننگ کونسل تسلیم اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے عراقی گورننگ کونسل تسلیم کر لی ہے اور سلامتی کونسل سے بھی حمایت کی اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ گورننگ کونسل ایک نمائندہ عراقی ادارہ ہے جس کے ساتھ اقوام متحدہ اور عالمی برادری بات کر سکتے ہیں۔ عراقی عوام اور ہمسایہ ممالک گورننگ کونسل کے قیام سے مطمئن نہیں۔

اقوام متحدہ کا فوجی کردار عراق میں امریکی منتظم پال بریمر نے کہا ہے کہ عراق میں اقوام متحدہ کا کوئی فوجی کردار نہیں ہے۔ 19 ممالک کی افواج امریکی کمان میں کام کررہی ہے دوسرے ممالک بھی تعمیر نو میں کردار ادا کر سکتے ہیں مگر بہتر ہے کہ امریکی قیادت میں کام کریں۔

16 دہشت گرد گرفتار سعودی عرب کے دارالحکومت میں 16 دہشت گرد گرفتار اور 20 ٹن دھماکہ خیز مواد اور اسلحہ برآمد کرلیا گیا۔ اہم تنصیبات اور ایوان کو نشانہ بنانے کی منصوبہ کررکھی تھی۔ دھماکہ خیز مواد زمین میں چھپایا گیا تھا۔ آٹومیٹک رائفلیں۔ دو موبائل فون جعلی شناختی کارڈ اور مختلف قومیتوں کے پاسپورٹ بھی برآمد ہوئے ہیں۔

دس ہزار ترک فوجی امریکہ نے ترکی سے دس ہزار فوجی عراق بھیجنے کی درخواست کی ہے۔ ترک وزیر اعظم نے کہا ہے کہ امریکی درخواست دونوں ملکوں کے تعلقات میں بہتری کی علامت ہے۔

راکٹوں سے حملے عراق میں الگ الگ حملوں میں 3 امریکی فوجی اور ان کا ایک عراقی ترجمان ہلاک ہو گیا۔ بغداد میں فوجی گاڑی کو راکٹوں سے اڑا دیا گیا۔ اس میں سوار دونوں فوجی موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ شمالی علاقے میں بھی امریکی فوجیوں پر گرنیڈ سے حملے کئے گئے۔

چیچنیا میں شدید جھڑپ چیچنیا میں روسی فوج اور مجاہدین کے درمیان شدید جھڑپ میں 6 روسی فوجی ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے جبکہ 3 مجاہدین بھی جاں بحق ہو گئے۔ جھڑپ چار گھنٹے جاری رہی۔ ایک اور جھڑپ میں ایک خاتون اور اس کا بیٹا جاں بحق ہوگیا۔ روسی پولیس اہلکاروں کو ڈیوٹی پر لے جانے والی وین بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی۔ 2 اہلکار اور 15 زخمی ہو گئے۔

چاندی میں الیس اللہ کی نئی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی۔ فرحت علی جیولرز اینڈ

زری ہاؤس

یادگار روڈ ربوہ

فون 213158

افضل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز لاہور

لاہور میں واقع واپڈا ٹاؤن۔ ویلنشیا۔ این ایف سی UET (انجینئرنگ یونیورسٹی) پی آئی اے، آئی ای پی ٹاؤن نشیمن اقبال۔ آرکیٹیکٹ اور دیگر سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت اور تعمیر کیلئے رابطہ کریں۔

042-5183822-0333-4325122

قائم شدہ 1952

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز ربوہ

★ ریلوے روڈ فون- 214750

★ اقصیٰ روڈ فون- 212515

SHARIF JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29